1320

P240

مرآۃ العارفین

مؤلفہ :- مسعود بک

سائز :- 23×14 - $14 \times 6\frac{1}{2}$. سطور :- ١٥

اوراق :- 136 مندرجات :- بکثرت

کتابت :- روز جمعہ ٣ جمادی الثانی سنہ ١١١٦ھ

مہر و مالک :- حاجی محمد ولد عبد الکریم

موضوع :- تصوف . زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ الذی خلق آدم علی صورتہ وتلا فی لوح وجودہ سر صورتہ

اختتام :- رباعی :- باآنکہ ہزار جلد کاغذ خوانی ، تا در تو خودی بود خدا کی دانی

گر از حد خود خویش برون نشانی ، دانی بیقین ہر آنچہ جوئی آنی

نوٹ :۔ مصنف علم الیقین عین الیقین اور حق الیقین کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ روشن شریعت علم الیقین سے ہے۔ کشش طریقت عین الیقین سے ہے اور حقیقت کا پانا حق الیقین سے ہے روندہ شریعت اسکا جاننے والا ہے۔ روندہ طریقت اسکا دیکھنے والا ہے۔ روندہ حقیقت اسکا جھکنے والا ہے۔ شریعت سیکھنے کا نام ہے طریقت چلنے کا نام ہے۔ اور حقیقت افروزندہ ہونے کا نام ہے۔ پہلے علم شریعت سیکھ پھر راہ طریقت میں ہمہ سوز ہو اور آخر میں شمع حقیقت روشن کرو اور اپنی نفی کرو اہل شریعت حق داں اہل طریقت مقدمین اور اہل حقیقت حق پاش ہیں شریعت آئینہ

کی طرح ہے۔ طریقت اسکی صفا ہے۔ اور حقیقت عین جمال ہے۔ آئینہ کی صفا و جلا کے بغیر دیدار جمال ممکن نہیں۔ اسمیں چودہ ابواب ہیں۔ ہر ایک کو کشف کہا ہے۔ اور کشف کے ضمن میں کئی نکات ہیں۔ حقیقۃ وجود۔ حقیقۃ توحید حقیقۃ معرفت۔ حقیقۃ محبت۔ حقیقۃ الفقر۔ حقیقۃ قربت۔ حقیقۃ الوصل۔ حقیقۃ کلام۔ حقیقۃ رویہ۔ حقیقۃ الصفویہ۔ حقیقۃ الارادہ۔ حقیقۃ الولایۃ۔ حقیقۃ سماع۔ حقیقۃ روح وغیرہ کا بیان ہے۔